سوال

''رأس الحکمۃ مخافۃ اللہ''، اسکومیڑک کی درسی کتاب میں بطور حدیث پش کیا گیا ہے۔ اس کی تخریج چاہیے۔

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند کے ساتھ ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ روایت موقوف ہے یعنی یہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ (شعب الإیمان، الخوف من اللہ عزوجل: 729-730)

امام البانی رحمہ اللہ نے اس کو اپنی کتاب ضعیف الجامع الصغیر وزیادتہ میں ضعیف قرار دیا ہے۔ (ضعیف الجامع: 3066)

والله أعلم بالصواب